

چودہ معصومین علیہم السلام کون ہیں؟

<"xml encoding="UTF-8?">

چودہ معصومین شیعوں کے یہاں رائج ایک عنوان ہے جسے وہ پیغمبر اکرمؐ، حضرت فاطمہ (س) اور اپنے بارہ اماموں پر اطلاق کرتے ہیں جو ان کے مطابق معصوم اور ہر قسم کے گناہ اور غلطی سے مبرا ہیں۔ ان کا یہ اعتقاد آیت تطہیر، آیت اولو الامر، حدیث ثقلین اور دیگر کئی آیات اور روایات سے مستدل ہیں۔

شیعہ عقائد

خدا شناسی

توحید ذاتی • توحید صفاتی • توحید افعالی • توحید عبادی •
صفات ذات و صفات فعل

توحید

توسل • شفاعت • تبرک

فروع

عدل (افعال الہی)

حسن و قبح • بداء • امر بین الامرین

نبوت

خاتمیت • پیامبر اسلام • اعجاز • عدم تحریف قرآن

امامت	
عصمت • ولایت مکنونی • علم غیب • خلیفۃ اللہ • غیبت • مہدویت • انتظار فرج • ظہور • رجعت	اعتقادات
1. امام علیؑ	7. امام کاظمؑ
2. امام حسنؑ	8. امام رضاؑ
3. امام حسینؑ	9. امام محمد تقیؑ
4. امام سجادؑ	10. امام ہادیؑ
5. امام باقرؑ	11. امام عسکریؑ
6. امام صادقؑ	12. امام مہدیؑ
ائمہ معصومینؑ	
معاد	
برزخ • معاد جسمانی • حشر • صراط • تطایر کتب • میزان	
اہم موضوعات	
اہل بیت • چودہ معصومین • تقیہ • مرجعیت	

منابع میں چودہ معصومین کا عنوان ذکر نہیں ہوا لیکن بعض احادیث میں چودہ معصومین کی طرف اشارہ ہوا ہے۔ من جملہ یہ حدیث جس میں حضرت آدم اور دوسرے مخلوقات کی خلقت سے پہلے چودہ انوار کی خلقت کا ذکر آیا ہے۔

چودہ معصومین کا مقام

عصمت

چودہ معصومین شیعوں کے یہاں رائج ایک عنوان ہے جسے وہ پیغمبر اکرمؐ، حضرت فاطمہ (س) اور اپنے بارہ اماموں پر اطلاق کرتے ہیں اور یہ عنوان ان ہستیوں کی عصمت کے صفت سے لیا گیا ہے [حوالہ درکار] شیعہ امامیہ کے مطابق چودہ معصومین تمام گناہوں چاہے کبیرہ ہوں یا صغیرہ اور ہر قسم کے سہو اور خطا سے معصوم ہوتے ہیں۔ [1]

منابع میں چودہ معصومین کا عنوان ذکر نہیں ہوا لیکن بعض احادیث میں چودہ معصومین کو ایک ساتھ ذکر کیا گیا ہے۔ من جملہ یہ کہ ایک حدیث میں

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ صَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ أَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ

ترجمہ: شجرہ طیبہ (پاکیزہ) درخت کی مانند ہے۔ جس کی جڑ مضبوط ہے اور اس کی شاخ آسمان تک پہنچی

ہوئی ہے۔»[2] نقل ہوا ہے کہ شجرہ سے مراد رسول خداؐ ہے جن کا نسب بنی ہاشم میں ثابت ہے۔ اس کی اصلی شاخ امام علیؑ، اس کا عنصر اور بنیاد حضرت فاطمہ (س) اور اس کی فرعی شاخیں اور پھل دیگر ائمہ ہیں۔[3] ایک حدیث میں امام باقرؑ[4] اور امام صادقؑ[5] سے بھی نقل ہوا ہے کہ خدا نے حضرت آدم کی خلقت سے چودہ ہزار سال پہلے چودہ انوار کو اپنی عظمت کی نور سے خلق کیا۔ پوچھا گیا کہ یہ چودہ انوار کون ہیں؟ امامؑ نے فرمایا: محمدؑ، علیؑ، فاطمہ (س)، حسنؑ اور حسینؑ اور ان کی نسل سے 9 امام ہیں۔

شیعوں کے مطابق چودہ معصومین خدا کی تمام مخلوقات سے افضل اور برتر ہیں اور خدا کے یہاں سب سے محبوب اور عظیم ہستیاں ہیں۔[6] ان کی مودت و محبت تمام مسلمانوں پر واجب ہے۔[7] شیعہ تعلیمات کے مطابق مسلمانوں کی امامت و رببری کا مقام و منصب اہل بیتؑ سے مخصوص ہے اور مسلمانوں پر واجب ہے کہ وہ اپنے دینی مسائل میں اہل بیتؑ کی طرف رجوع کریں۔[8]

• ام	• القاب	• کنیت	• مقام	• ولادت	• تاریخ پیدائش	• محل تولد	• تاریخ شہادت	• سنہ	• شہادت	• علت شہادت	• دفن محل
محمد بن عبد اللہ	رسول اللہ	ابو القاسم	پیغمبر اسلام	12 یا 17 ربیع الاول	امام اہل بیت - 569 م	مکہ	28 صفر	۱۱ ہجری قمری - ۶۳۲ م	مدینہ	--	مدینہ
فاطمہ	زہرا - صدیقہ - بتول	ام ایمن - ام المومنین	مادر امام	8 جمادی الثانی	5 بہشت	مکہ	3 جمادی الثانی	۱۱ ہجری قمری	مدینہ	شیعوں کے مطابق ابو بکر کی خلافت کیلئے بیت لینے کے واقعے میں عمر کی طرف سے مورد ظلم واقع ہوا اور شہادت پر قائل ہو گئیں	نامعلوم
علی بن ابیطالب	امیر المومنین	ابا الحسن - ابو تراب	شیعوں کا پہلا امام	13 رجب	۳۰ مام اقلیل	مکہ (کعبہ)	21 رمضان	۳۰ ہجری قمری	کوفہ	ابن طلحہ مرادی کے ہاتھوں مسجد کوفہ کے محراب میں شہید ہوئے	نجف
حسن بن علی	مجتبیٰ	ابا محمد	دوسرا امام	15 رمضان	۳۴۲ قمری	مدینہ	28 صفر	۵۰ ہجری قمری	مدینہ	معاویہ کی ترغیب پر اپنی بیوی بچہ دہشت اشعث بن قیس کے ہاتھوں مسوم ہوئے	مدینہ (شیعہ)
حسین بن علی	سید الشہداء	ابا عبد اللہ	تیسرا امام	3 شعبان	۳۵۳ قمری	مدینہ	10 محرم عاشورا	61 ہجری قمری	کربلا	یزید کی فوج سے لڑتے ہوئے اپنے باوقار اصحاب کے ساتھ شہید ہوئے	کربلا
علی بن ابی طالب	سجاد، زین العابدین	ابا الحسن	چوتھا امام	5 شعبان	۳۸ قمری	مدینہ	25 محرم	۹۵ ہجری قمری	مدینہ	ولید بن عبد الملک کے حکم سے مسوم اور شہید ہوئے	مدینہ (شیعہ)
محمد بن علی	باقر العلوم	ابا جعفر	پانچواں امام	ارجب	۵۷ قمری	مدینہ	7 ذی الحجہ	۱۱۳ ہجری قمری	مدینہ	ہشام بن عبد الملک کے حکم سے مسوم اور شہید ہوئے	مدینہ (شیعہ)
جعفر بن محمد	صادق	ابا عبد اللہ	چھٹا امام	17 ربیع الاول	۸۳ قمری	مدینہ	25 شوال	۱۳۸ ہجری قمری	مدینہ	منصور کے حکم سے مسوم اور شہید ہوئے	مدینہ (شیعہ)
جعفر بن موسیٰ	کاظم	ابا الحسن	ساتواں امام	7 صفر	۱۲۸ قمری	مدینہ	25 رجب	۱۸۳ ہجری قمری	کاشغیر	ہارون الرشید کے حکم سے مسوم اور شہید ہوئے	کاشغیر
علی بن موسیٰ	رضا	ابا الحسن	آٹھواں امام	11 ذی القعدہ	۱۳۸ قمری	مدینہ	30 صفر	۲۰۳ ہجری قمری	طوس مشہد	ہامون کے ہاتھوں مسوم اور شہید ہوئے	مشہد
محمد بن علی	تقی، جواد	ابا جعفر	نواں امام	10 رجب	۱۹۵ قمری	مدینہ	30 ذی القعدہ	۲۲۰ ہجری قمری	کاشغیر	معتصم عباسی کے حکم سے اپنی بیوی ام فضل بنت اسمان کے ہاتھوں مسوم اور شہید ہوئے	کاشغیر
علی بن محمد	ہادی، تقی	ابا الحسن	دسواں امام	15 ذی الحجہ	۲۱۲ قمری	مدینہ (سریا)	3 رجب	۲۵۳ ہجری قمری	سامرا	المنصور بالله کے حکم سے مسوم اور شہید ہوئے	سامرا
حسن بن علی	زکی، عسکری	ابا محمد	گیارہواں امام	10 ربیع الثانی	۲۳۲ قمری	مدینہ	8 ربیع الاول	۲۶۰ ہجری قمری	سامرا	المتعبد بالله کے حکم سے مسوم اور شہید ہوئے	سامرا
مجتبیٰ بن الحسن	قائم	ابا القاسم	بارہواں امام	15 شعبان	۲۵۵ قمری	سامرا	آغاز امامت 9 ربیع الاول ۲۶۰ ہجری قمری	آپ اب بھی خدا کے اذن سے زندہ اور لوگوں کی نظروں سے غائب ہیں			

حوالہ جات

- عصمت پیامبر (ص) کے لئے ملاحظہ کریں: علامہ حلی، کشف المراد فی شرح تجرید الاعتقاد قسم الالہیات، ۱۳۸۲ھ، ص ۱۵۵ و ۱۵۶؛ لایجی، سرمایہ ایمان در اصول اعتقادات، ۱۳۷۲ھ، ص ۹۰۔ عصمت حضرت فاطمہ (س) کے لئے ملاحظہ کریں: سید مرتضیٰ، الشافی فی الامامۃ، ۱۴۱۰ھ، ج ۴، ص ۹۵؛ سبحانی، الابیات علی ہدی کتاب و السنۃ و العقل، ۱۴۱۲ھ، ج ۴، ص ۱۲۹۔ عصمت ائمہ (ع) کے لئے ملاحظہ کریں: علامہ حلی، کشف المراد فی شرح تجرید الاعتقاد قسم الالہیات، ۱۳۸۲ھ، ص ۱۸۴؛ فیاض لایجی، سرمایہ

ایمان در اصول اعتقادات، ۱۳۷۲ش، ص ۱۱۲ و ۱۱۵؛ مجلسی، امام شناسی، ۱۳۸۲ش، ص ۲۹-۶۱.

2. سوره ابراهیم، آیه ۲۲.
3. ملاحظه کریں: صفار، بصائر الدرجات، ۱۴۰۲ق، ص ۵۹ و ۶۰.
4. مجلسی، بحار الانوار، ۱۴۰۳ق، ج ۲۵، ص ۵۴ و ۵۵، ح ۷.
5. شیخ صدوق، کمال الدین و تمام النعمة، ۱۳۹۵ق، ج ۲، ص ۳۳۵ و ۳۳۶، ح ۷.
6. ملاحظه کریں: شیخ صدوق، الاعتقادات، ۱۴۱۲ق، ص ۹۳.
7. مظفر، عقائد الامامیه، ۱۳۸۷ش، ص ۷۲؛ موسوی زنجانی، عقائد الامامیه الاثنی عشریه، ۱۴۱۳ق، ج ۳، ص ۱۸۱.
8. ملاحظه کریں: سبحانی، سیمای عقاید شیعه، ۱۳۸۶ش، ص ۲۳۱ و ۲۳۲.

مآخذ

- سبحانی، جعفر، الاهیات علی هدی الكتاب و السنة و العقل، قم، مرکز العالمی للدراسات الاسلامیه، چاپ سوم، ۱۴۱۲ق.
- سبحانی، جعفر، سیمای عقاید شیعه: ترجمه کتاب دلیل المرشدين الى الحق اليقين، ترجمه جواد محدثی، تهران، نشر مشعر، ۱۳۸۶ش.
- شیخ صدوق، محمد بن علی بن بابویه، الاعتقادات، قم، کنگره شیخ مفید، چاپ دوم، ۱۴۱۴ق.
- شیخ صدوق، محمد بن علی بن بابویه، کمال الدین و تمام النعمة، تحقیق و تصحیح علی اکبر غفاری، تهران، اسلامیه، چاپ دوم، ۱۳۹۵ق.
- صفار، محمد بن حسن، بصائر الدرجات فی فضائل آل محمد(ص)، تحقیق و تصحیح محسن کوچه باغی، قم، کتابخانه آیت الله مرعشی نجفی، چاپ دوم، ۱۴۰۴ق.
- علامه حلی، حسن بن یوسف، کشف المراد فی شرح تجرید الاعتقاد قسم الاهیات، تعلیقه جعفر سبحانی، قم، مؤسسه امام صادق(ع)، چاپ دوم، ۱۳۸۲ش.
- فیاض لاهیجی، سرمایه ایمان در اصول اعتقادات، تصحیح صادق لاریجانی، تهران، الزهراء، چاپ سوم، ۱۳۷۲ش.
- مجلسی، محمد باقر، امام شناسی(مجلد پنجم حیات القلوب)، قم، سرور، چاپ ششم، ۱۳۸۴ش.
- مجلسی، محمد باقر، بحار الانوار، بیروت، دار احیاء التراث العربی، چاپ دوم، ۱۴۰۳ق.
- مظفر، محمدرضا، عقائد الامامیه، تحقیق حامد حنفی، قم، انتشارات انصاریان، چاپ دوازدهم، ۱۳۸۷ش.
- موسوی زنجانی، سید ابراهیم، عقائد الامامیه، الاثنی عشریه، بیروت، مؤسسه الاعلمی، چاپ سوم، ۱۴۱۳ق.